کی تحقیقات بدلتی رہتی ہیں۔ اگر قرآن پاک کا اصل مفہوم کسی سائینسی تحقیق پر موقوف ہوتا تو اگر مرور زمانہ کے ساتھ وہ سائینسی تحقیق بدل جائے۔ تو لازم آئے گا کہ قرآن کا مفہوم یا بدل جائے یا مہمل ہو جائے۔ البتہ اگر یوں کہا جاتا کہ اصل مفہوم تو وہی ہے جو متقدمین نے بیان کیا۔ یعنی اچھے قسم کے نباتات وغیرہ کیوں کہ زوج کا معنی جیسے جوڑا آتا ہے ویسے زوج کا معنی مثل و نظیر بھی آتا ہے۔ کما فی قولہ تعالیٰ: حشروا الذین ظلموا وازواجہم۔ اور قطع نظر اس کے کہ نباتات میں نر و مادہ ہوں یا نہ ہوں۔ اثبات توحید کے لئے مختلف پودوں کا وجود جو بعض اعتبار سے ایک دوسرے کے مشابہ اور بعض اعتبار سے غیر متشابہ ہوتے ہیں۔ مشتبہ و غیر متشابہ (القرآن) کافی ہے۔ کہ ایک زمین سے ایک قسم کا پانی پی کر اور ایک قسم کا تخم ہونے کے باوجود رنگ و بو اور ذائقہ میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ البتہ اس اصلی مفہوم کے وسیع دائرہ میں بطور لطیفہ وعجیبہ کے اور بطور ایہام کے یہ دوسرا مفہوم بھی آسکتا ہے جسکا انکشاف سائینسی تحقیقات سے ہوا۔ لیکن اس مفہوم کو اصلی مفہوم قرار دینا محذورات کو مستلزم ہے واللہ اعلم۔

حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے مواعظ میں مذکور ہے، جس کا حوالہ یاد نہیں کہ میرے پاس ایک صاحب آئے اور کہنے لگے کہ آج مجھے ایک سائینسی مسئلہ کی دلیل قرآن سے مل گئی۔ میں نے پوچھا کیا مسئلہ ہے۔ کہنے لگے سائنس کا مسئلہ ہے کہ دنیا کی ہر شے میں تقریباً نر و مادہ ہے۔ تو میں نے پوچھا کس آیت سے دلیل معلوم ہوئی کہنے لگے۔ آج میری بیوی سورہ یٰسین پڑھ رہی تھی۔ تو آیت سبحان الذی خلق الازواج کلہا۔ سے مجھے اس مسئلہ کی دلیل معلوم ہوگئی۔ لیکن حضرت نے تردید کی کہ سائینسی مسائل کا تعلق قرآن سے نفیاً و اثباتاً نہ لگانا چاہئے۔ فقط۔ (عبدالقادر۔ مدرس دارالعلوم کراچی ۱۴)

اسلام کے معاشی مسائل | الحق جون میں محمد محترم فہیم عثمانی صاحب کا مضمون پڑھا بہت پسند آیا، میری مبارکباد ان تک ضرور پہنچا دیجئے گا۔ ان اصولوں کو کس ترتیب و پروگرام کے ماتحت اس دور میں عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ دراصل ایک بنیادی سوال ہے جسکا ایک جامع اور قابل عمل جواب اس زمانے کی اولین ضرورت ہے۔

قرآن کی ایک آیت کریمہ: ولا تبخسوا الناس اشیاءہم۔ صاحب موصوف کے